بسم اللہ الرحمن الرحیم

تُحفۃُ حَدِیثِ الخُیر النُّعام صلی اللہ علیہ وسلم

چالیس مُنتخب احادیثِ مُبارکہ
مع مُختصر تعارف علمِ حدیث

مُرتبہ
کنیز تاج الشریعہ

جامعۃ البنات فیضان ردائے فاطمہ فاؤنڈیشن
Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

تحفۃ حدیث الخیر النعام صلی اللہ علیہ وسلم مرتبہ تاج الشریعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب کے بارے میں

یہ کتاب علم حدیث سے متعلق چند بنیادی مباحث اور چالیس منتخب احادیث مبارکہ پر مشتمل ہے جو مختلف دینی و اخلاقی، اعتقادی اور عملی عنوانات پر روشنی ڈالتی ہیں۔ ان احادیث کے مطالعے سے قارئین کو علم و عمل میں اضافہ ہوگا اور وہ اپنی زندگی کو مشکوٰۃ نبوی ﷺ کے مبارک معاملات کے سانچے میں ڈھالنے کی ترغیب پائیں گے۔

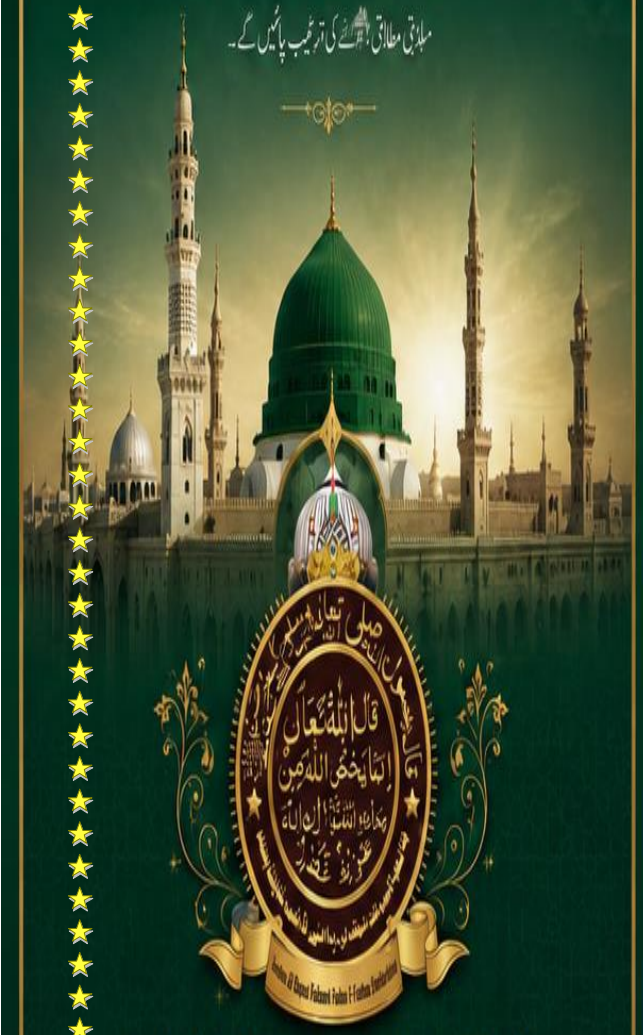

جامعۃ البنات فیضان ردائے فاطمہ فاؤنڈیشن
Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	انتساب	
2	تعارف کتاب	
3	مقدمہ	
4	الحديث الأول: نیت کی اہمیت	
5	الحديث الثاني: ایمان کی برکت	
6	الحديث الثالث: ایمانِ کامل	
7	الحديث الرابع: گمراہوں سے بچو	
8	الحديث الخامس: بدمذہب کی توقیر کرنا کیسا؟	
9	الحديث السادس: سو شہیدوں کا ثواب	
10	الحديث السابع: اچھے طریقے کی ترغیب	
11	الحديث الثامن: بدعت کسے کہتے ہیں؟	
12	الحديث التاسع: تکلیف اور گناہوں کا کفارہ	
13	الحديث العاشر: بخار کی برکتیں	
14	الحديث الحادي عشر: صبر مصیبت اور مرتبہ کمال	
15	الحديث الثاني عشر: شہادتیں	
16	الحديث الثالث عشر: عیادت کی فضیلت	
17	الحديث الرابع عشر: دعائے شفا	

18	الحدیث الخامس عشر: دوا	
19	الحدیث السادس عشر: تعویذ	
20	الحدیث السابع عشر: لذتوں کو ختم کرنے والی چیز	
21	الحدیث الثامن عشر: موت کی آرزو	
22	الحدیث التاسع عشر: سورۃ یسین	
23	الحدیث العشرون: موت کے وقت تلقین	
24	الحدیث الحادي والعشرون: کفن	
25	الحدیث الثاني والعشرون: مردوں کا تذکرۂ خیر	
26	الحدیث الثالث والعشرون: سرکارِ دوعالم ﷺ کی قبرِ مبارک	
27	الحدیث الرابع والعشرون: میت پر رونا	
28	الحدیث الخامس والعشرون: بیت الحمد	
29	الحدیث السادس والعشرون: صابرہ ماں کو جنت کی بشارت	
30	الحدیث السابع والعشرون: شہید اور قرض	
31	الحدیث الثامن والعشرون: شہادت کی طلب	
32	الحدیث التاسع والعشرون: قبروں کی زیارت	
33	الحدیث الثلاثون: ایصالِ ثواب	
34	الحدیث الحادي والثلاثون: دنیا کی بہترین متاع	
35	الحدیث الثاني والثلاثون: مہر	
36	الحدیث الثالث والثلاثون: شوہر کی اطاعت	

37	الحدیث الرابع والثلاثون: جنتی عورت	
38	الحدیث الخامس والثلاثون: پردہ	
39	الحدیث السادس والثلاثون: عورت کا مرد کو دیکھنا	
40	الحدیث السابع والثلاثون: اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی	
41	الحدیث الثامن والثلاثون: ناپسندیدہ چیز	
42	الحدیث التاسع والثلاثون: بلاوجہ طلاق مانگنا	
43	الحدیث الأربعون: عدت کی مدت	
44	خاتمہ	
45	التماس دُعا	

قال اللہ تعالیٰ
انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا ان اللہ عزیز غفور
جامعۃ البنات فیضان ردائے فاطمہ فاؤنڈیشن
Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

انتساب واظہارِ تشکر

میں اپنی اِس ادنیٰ سی علمی خدمت کو اپنے والدینِ کریمین اور اساتذۂ کرام کے نام منسوب و معنون کرتی ہوں، جنہوں نے پسماندگی اور ظلمت کے ماحول میں مجھے نورِ علم سے آشنا کیا اور ذوقِ علم عطا فرمایا۔ لڑکپن کی ناتجربہ کاری کے باعث میرے قدم جب بھی علم و عرفان کے جادۂ مستقیم سے ڈگمگانے لگے تو اِن کی دعاؤں اور تربیت نے مجھے ثابت قدم رکھا۔

اور

میں اپنی اس حقیر کاوش کو اُس عظیم المرتبت ہستی کی بارگاہِ عقیدت میں بھی پیش کرتی ہوں، جن کے علمی و روحانی فیضان سے میں کچھ پڑھنے، سمجھنے اور لکھنے کے قابل ہوئی، جن کی نگاہِ کرم نے علمِ دین کے حصول میں مجھے استقامت عطا فرمائی، عملِ صالح کا ذوق پیدا کیا، خدمتِ دین اور اشاعتِ مسلکِ اہلِ سنت کا جذبہ عطا فرمایا، اور حق و ہدایت کی روشن راہوں سے آشنا کیا۔

یعنی

جانشینِ مفتیِ اعظمِ ہند، تاجُ الشریعہ، شیخُ الاسلام والمسلمین، حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ اللہ تعالیٰ اُن کے فیوض و برکات سے ہمیں ہمیشہ مستفید فرمائے، اُن کے نقشِ قدم پر چلنے اور علم و عمل کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

مرتبہ: کنیزِ تاجُ الشریعہ

مُدرِسہ: جامِعۃُ البَنَاتِ فَیضَانِ رِدَائے فَاطِمَۃَ فَاؤنڈیشن

Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

تعارف کتاب

الحمدللہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء والمرسلین، أما بعد!

یہ مختصر کتاب "تحفة حدیث الخیر الأنعام ﷺ" علمِ حدیث سے شغف رکھنے والے طلبہ و طالبات اور عام مسلمانوں کے لیے نہایت آسان اور مفید انداز میں مرتب کی گئی ہے۔ اس میں ابتداءً علمِ حدیث سے متعلق چند بنیادی مباحث، اہم اصطلاحات اور کتبِ حدیث کی معروف اقسام کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے، تاکہ قاری کو احادیثِ مبارکہ کے مطالعہ سے پہلے ضروری علمی پس منظر حاصل ہو جائے۔

اس کے بعد مختلف دینی، اعتقادی، اخلاقی اور عملی موضوعات سے متعلق **چالیس منتخب احادیثِ مبارکہ** عربی متن کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں۔ ہر حدیث کے لیے مناسب عنوان قائم کیا گیا ہے، تاکہ قاری کو حدیث کے مرکزی مضمون تک رسائی آسانی سے حاصل ہو سکے اور مطالعہ میں سہولت پیدا ہو۔

احادیث کے انتخاب میں حتی المقدور یہ کوشش کی گئی ہے کہ وہ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے اہم دینی مسائل، سنتِ نبوی ﷺ سے وابستگی، ایمان و عقیدہ، صبر و استقامت، موت و آخرت، حقوقِ زوجین، پردہ، خواتین کے مسائل اور دیگر اصلاحی موضوعات پر مشتمل ہوں، تاکہ اس کتاب کا مطالعہ صرف معلومات میں اضافہ ہی نہ کرے بلکہ عمل کی ترغیب اور سنتِ رسول ﷺ سے محبت کا ذریعہ بھی بنے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اس معمولی سی خدمت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول عطا فرمائے، اسے میرے لیے، میرے والدین، اساتذۂ کرام اور تمام اہلِ ایمان کے لیے ذریعۂ نجات بنائے، اور ہر اس شخص کو اس سے نفع عطا فرمائے جو اخلاص کے ساتھ اس کا مطالعہ کرے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

تحفۃ حدیث الخیر النعام ﷺ

مقدمہ:

علم اصول حدیث کی تعریف

ایسے اصول و قواعد کا علم جن کے ذریعے قبول ورد کے اعتبار سے سند و متن کے احوال جانے جائیں۔

موضوع

سند و متن، قبول ورد کے اعتبار سے۔

غرض وغایت

صحیح و غیر صحیح احادیث کی پہچان۔

علم حدیث کا حکم

الوسیط میں ہے اس علم کو حاصل کرنا فرض کفایہ ہے اگر ساری امت میں اس کا عالم نہ پایا جائے تو ساری امت گنہگار ہو گی۔

چند ضروری اصطلاحات

(۱)**راوی**: وہ شخص جو سند کے ساتھ حدیث کو نقل کرے۔

(۲)**طالب الحدیث**: وہ مبتدی جو روایت، درایت، شرح اور فقہ کے اعتبار سے حدیث پڑھنے میں مشغول ہو۔

(۳)**مُحَدِّث**: وہ شخص جو علم حدیث میں روایہ درایہ مشغول ہوا اور کثیر روایات اور ان کے راویوں کے حالات پر مطلع ہو۔

(٤)**حافظ الحدیث**: وہ محدث جو ایک لاکھ احادیث کی اسانید و متون کا عالم ہو۔

(٥)**حُجَّت في الحدیث**: وہ محدث جسے تین لاکھ حدیثیں اسانید و متون کے ساتھ یاد ہوں۔

(٦)**حاکم في الحدیث**: **وہ** محدث جسے جملہ احادیث مرویہ اسانید و متون کے ساتھ یاد ہوں اور وہ راویوں کے حالات سے پوری طرح واقف ہو۔

کتب احادیث کی بعض اقسام

(۱)**صحیح**: حدیث کی وہ کتاب جس میں صرف احادیث صحیحہ ذکر کرنے کا التزام کیا گیا ہو جیسے: صحیح بخاری و مسلم۔

(۲)**سنن**: حدیث کی وہ کتاب جس میں ابواب فقہ کی ترتیب پر فقط احادیث احکام جمع کی گئی ہوں جیسے سنن ابوداود و نسائی۔

(۳) **جامع**: حدیث کی وہ کتاب جس میں آٹھ عنوانات کے تحت احادیث لائی جائیں۔ وہ آٹھ عنوانات یہ ہیں: سیر، آداب، تفسیر، عقائد فتن، احکام، اشراط، مناقب۔

(٤) **مُسنَد**: حدیث کہ وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی مرویات الگ الگ جمع کی جائیں جیسے مسند امام احمد۔

(٥) **معجم**: حدیث کی وہ کتاب جس میں اسمائے شیوخ کی ترتیب سے احادیث لائی جائیں، جیسے معجم طبرانی و معجم کبیر، صغیر واوسط۔

(٦) **مُستَخرَج**: وہ کتاب جس میں حدیث کی کسی دوسری کتاب کی احادیث کے اثبات کیلئے دیگر اسانید سے وہی احادیث جمع کی جائیں، جیسے ابو نعیم کی مستخرج۔

کتب احادیث کی بعض اقسام

(۱) **صحیح**: حدیث کی وہ کتاب جس میں صرف احادیث صحیحہ ذکر کرنے کا التزام کیا گیا ہو جیسے: صحیح بخاری و مسلم۔

(۲) **سنن**: حدیث کی وہ کتاب جس میں ابواب فقہ کی ترتیب پر فقط احادیث احکام جمع کی گئی ہوں جیسے سنن ابوداود و نسائی۔

(۳) **جامع**: حدیث کی وہ کتاب جس میں آٹھ عنوانات کے تحت احادیث لائی جائیں۔ وہ آٹھ عنوانات یہ ہیں: سیر، آداب، تفسیر، عقائد فتن، احکام، اشراط، مناقب۔

(٤) **مُسنَد**: حدیث کہ وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی مرویات الگ الگ جمع کی جائیں جیسے مسند امام احمد۔

(٥) **معجم**: حدیث کی وہ کتاب جس میں اسمائے شیوخ کی ترتیب سے احادیث لائی جائیں، جیسے معجم طبرانی و عجم کبیر، صغیر واوسط۔

(٦) **مُستَخرَج**: وہ کتاب جس میں حدیث کی کسی دوسری کتاب کی احادیث کے اثبات کیلئے دیگر اسانید سے وہی احادیث جمع کی جائیں، جیسے ابو نعیم کی مستخرج

(٧) **مُستَدرَک**: وہ کتاب جس میں کسی حدیث کی کتاب پر ایسی حدیثوں کو زائد کیا جائے جو اس کتاب میں قابل ذکر ہونے کے باوجود مذکور نہ ہوں جیسے حاکم کی مستدرک علی الصیحین.

(٨) **جزء**: وہ چھوٹی کتاب جس میں صرف ایک موضوع کے متعلق احادیث جمع کی گئی ہوں۔

(٩) **امالی**: وہ کتاب جس میں شیخ کے املاء کرائے ہوئے فوائد و نکات حدیث جمع ہوں۔

(١٠) **مفرد**: وہ کتاب جس میں ایک شخص کی احادیث جمع ہوں جیسے ابراہیم بن عسکری کی مسند ابوہریرہ۔

(١١) **مُرسَل**: وہ کتاب جس میں مرسل حدیثیں جمع کی گئی ہوں جیسے ابوداود کی مراسیل۔

(١٢) **اثر**: اِس کے بارے میں دو قول ہیں ایک قول کے مطابق اثر اور حدیث دونوں مترادف ہیں، اور ایک قول کے مطابق دونوں میں فرق ہے کہ اثر وہ ہے اقوال وافعال ہیں جو صحابہ وتابعین کی طرف منسوب ہوں۔

(١٣) **سند**: راویوں کا وہ سلسلہ جو متن تک لے جائے، اسے اسناد بھی کہتے ہیں۔

Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

(۱۴) **متن**: جس کلام پر سند کی انتہاء ہو جائے۔

الحدیث الاول:

نیت کی اہمیت

عن عمر ابن الخطاب قال سمعت رسول الله (صلى الله تعالى عليه وسلم) يقول الأعمال بالنسبة ولا مرى ما نوى فمن كانت هجرته الى الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله ومن كانت هجرته لدنيا يصيبها او يتزوجها فهجرته الى ماهاجر اليه۔

الحدیث الثانی:

ایمان کی برکت

عن عبادة بن الصامت رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله - صلى الله عليه وسلم - يقول: "من شهد ان لا إله إلا الله وان محمدا رسول الله حرم الله عليه النار" رواه مسلم.

الحدیث الثالث:

ایمان کامل

وعن انس رضي الله عنه قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم: "لا يؤمن احد كم حتى اكون احب إليه من والده، وولده، والناس اجمعين". متفق عليه.

الحدیث الرابع:

گمراہوں سے بچو

عن ابي هريره- قال: قال رسول الله- يكون في اخر الزمان يدخلون كذابون يا تونكم من الحاديث بما لم تسمعوا انتم ولا اباء كم واياهم لا يضلونكم ولا يفتنونكم۔

الحدیث الخامس:

بدمذہب کی توقیر کرنا کیسا؟

عن ابراہیم این میسرة قال: قال رسول الله-(ﷺ:) من وقر صاحب بدعة- فقد اعان على هدم الاسلام-

الحدیث السادس:

سوشہیروں کا ثواب

عن ابی هريرة- قال: قال رسول الله- من تمسك بسنتی عند فساد امتی فله اجر مائة شميد۔

الحدیث السابع:

اچھے طریقے سے ترغیب

عن جرير- قال: قال رسول الله- من سن فی الاسلام- سنه حسنة فله اجرها و اجر من عمل بها- بعده من غير ان ينقص من أجورهم شيء و من سن فی الاسلام سنة سيئة كان عليه وزرها ووزر من عمل بها من بعده من غير ان ينقص من اوزارهم شيء۔

الحدیث الثامن:

بدعت کسے کہتے ہیں؟

عن جابر قال قال رسول الله انا بعد فان غير الحديث كتاب الله عن غير المدى هوى محمد (صلى الله تعالى عليه وسم او ان شر الامور محمد ناتها وكل بدعة ضلالة۔

الحديث التاسع:

تکلیف اور گناہوں کو کاٹنا

عن ابي سعيون الخدري عن النبي قال مايصيب المسلم من نصب ولا ولا وصب ولا هم ولا حزن ولا اذى ولا غيم حتى الشوكة يشاكها الا كفر الله بها من خطاياه۔

الحديث العاشر:

بخار کی برکت

عن ابي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله- فسبها رجل فقال النبى لا تسبها فانها تنفى الذنوب كما تنفى النار حيث الحديد۔

الحديث الحادي عشر:

صبر مصیبت اور مرتبہ کمال

عن محمدن بن خالون السلمى عن أبيه عن جده قال الرسول الله- ان العبد اذا استقت له من الله منزلة لم يبلغها بعمله ابتلاه الله في جسدها وفى ماله اوفى ولده ثم صبره على ذلك حتى يبلغه المنزلة التي سبقت له من الله۔

الحديث الثاني عشر

شہادتیں

عن جابر ابن عتيك قال: قال-رسول الله-(صلى الله تعالى عليه وسلم) الشهاده سبع سوى القتل في سبيل المطعون شهيد والفريق شهيد وصاحب ذات الجنب شهيد والمبطون شهيد و صاحب الحريق شهيد والذى يموت تحت الهدم شهيد المراة تموت بجمع شهيد۔

الحدیث الثالث عشر

عبادت کی فضیلت

عن على قال سمعت الرسول الله يقول ما من مسلم يعود مسلما غروة الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يمسى وان عاده عشية الا صلى عليه سبعون الف ملك حتى يصبح و كان له خريف فى الجنة۔

الحدیث الرابع عشر

دعائے شفا

عن ابن عباس قال: قال رسول الله ما من مسلم يعود مسلما فيقول سبع مرات اسال الله العظيم رب العرس العظيم ان يشفيك الا شفى الا ان يكون قد حضر اجله۔

الحدیث الخامس عشر

دوا

عن ابى هريرة قال: قال رسول الله-ما انزل الله داء الا انزل له۔

الحدیث السادس عشر

تعویذ

من عوف ن بن مالك ب الاشجعي قال كنا ترقى في الجاهلية فقلنا يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعراعرضوا على رقاكم لا باس بالرقى مالم يكن فيه شرك۔

الحديث السابع عشر

لذتوں کو ختم کرنے والی چیز

عن ابي هريرة قال: قال رسول الله- اكثرواذكر هادم اللذات (المون)۔

الحديث الثامن عشر

موت کی آرزو

عن ابی هريرة قال: قال رسول الله- لا يتمنين احدمن كم الموردا اما محسنا فلعله ان يزداد خيرا واما مسيا فلعله ان يستعتب۔

الحديث التاسع عشر

سورہ یاسین

عن معقل بن يسار قال: قال النبي اقرءوا سوره پس على موتا كم۔

الحديث العشرون

موت کے وقت تلقین

عن ابی سعيون الخوري يقول قال رسول الله- لقنوا موتا كم قول لا اله الا الله۔

الحديث الحادي والعشرون

کفن

عن ابن عباس قال: قال رسول الله- البسوا من ثيابكم البياض فانها من خير ثيابكم و كفنوا فيها موتاكم۔

الحديث الثانی والعشرون

مردوں کا تذکرہ خیر

عن ابن عمر ان رسول الله- قال: اذكروا محاسن موتاكم و كفوا عن مساويهم۔

الحديث الثالث والعشرون

سرکار کی ﷺ قبر مبارک

عن عروة بن الزبير- قال: كان بالمدينة رجلان احد هما يلحد والاخر لا يلحد فقالوا ايهما جاء أولا عمل عمله فجاء الذي يلحد فلحد لرسول (ﷺ)۔

الحديث الرابع والعشرون

میت پر رونا

عن عبد الله ابن عمر:- قال: قال رسول الله- الا تسمعون إنّ الله لا يعذب بدمع العين ولا يحزن القلب ولكن يعذب بهذا واشار الى لسانه اويرحم وان الميت يعذب. بيكاراهله عليه۔

الحديث الخامس والعشرون

بیت الحمد

عن ابی موسی الاشعری ان رسول- قال اذا مات ولد العبد قال الله لملائكته قيمتم ولد عبدی فيقولون نعم فيقول قبضتم ثمرة فواره فيقولون نعم

فيقول ماذا قال عبدى فيقولون حمدك واسترجع فيقول الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة وسموه بيت الحمد۔

الحدیث السادس والعشرون

صابرہ ماں کو جنت کی بشارت

عن معاذ بن جبل قال: قال رسول الله- ما من مسلمون يتوفى لهما ثلاثة الا ادخلهما الله الجنّة بفضل رحمته اياهما فقالوا يا رسول الله- اواثنان قال او اثنان قالوا اوواحد قال او واحد ثم قال و الذي نفسى بيده ان السقط ليجر امه بسرره الى الجنة اذا احتسبته۔

الحدیث السابع والعشرون

شہید اور قرض

عن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي قال القتل فى سبيل الله يكفر كل شىء الا الدين۔

الحدیث الثامن والعشرون

شہادت کی طلب

عن سهل بن حنيف ان النبى قال من سال الله الشهاده بصدق من قلبه بلغه الله۔ منازل الشهداء وان مات على فراشه۔

الحدیث التاسع والعشرون

قبروں کی زیارت

عن بريده قال: قال رسول الله- نهيتكم عن زيارة القبور ضرورها۔

الحدیث الثلاثون

ایصال ثواب

عن سعد بن عباده قال يا رسول الله- ان ام سعد مانت فاي الصدقة افضل قال الماء فحفر بئرا وقال هذه لام سعد۔

الحدیث الحادی الثلاثون

دنیا کی بہترین متاع

عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله- قال ان الدنيا كلها متاع واخير متاع الدنيا المرءه الصالحة۔

الحدیث الثانی الثلاثون

مہر

عن عقبة بن عامر قال:قال رسول الله- احق الشروط ان توخوابه۔ مااستحللتم به الفروج۔

الحدیث الثالث الثلاثون

شوہر کی اطاعت

عن ابی هريرة۔ عن النبي قال لو كنت امرا احدا ان يسجد لاحد لامرت المراة ان تسجد لزوجها۔

الحدیث الرابع الثلاثون

جنتی عورت

عن أم سلمة قالت قال رسول الله- ايما امراة ماتت وزوجها۔عنها راضی دخلت الجنة۔

الحدیث الخامس الثلاثون

پردہ

عن ابن مسعود عن النبي قال المرءة عورة فاذا خرجت استشرفها الشيطان۔

الحدیث السادس الثلاثون

عورت کا مرد کو دیکھنا

عن ام سلمة انها كانت عند رسول الله۔ وميمونة قالت اقبل ابن ام مكتوم فدخل عليه وذلك بعد ما امرنا بالحجاب قال رسول الله۔ احتجا منه فقلت يا رسول الله۔ اليس هو اعلمى لا يبصرنا ولا يعرفنا فقال رسول الله۔ افعيميا؟ وان انتما الستما تبجرانه۔

الحدیث السابع الثلاثون

اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی

عن عمر عن النبي قال لا يخلون رجل باسراة الا كان ثالثجم السلطان۔

الحدیث الثامن الثلاثون

ناپسندیدہ چیز

عن ابن عمر ان النبی قال ابعض الحلال الی الله- تعالٰی الطلاق۔

الحدیث التاسع الثلاثون

بلاوجہ طلاق مانگنا

عن ثوبان قال:قال رسول الله- ايما امراة سئلت زوجها طلاقا فی غير ما باس فحرام عليها رائحة الجنة۔

الحدیث الاربعون

عدت کی مدت

عن المسوربن مخرمة ان سبیعه۔الاسلمعیة نفست بعد وفاة زوجها بلیال فجاءت النبی (صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم) فاستاذنته ان تنکع فاذن لها فنکحت

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ
قال اللہ تعالیٰ
انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا ان اللہ عزیز غفور
جامعۃ البنات فیضان ردائے فاطمہ فاؤنڈیشن
Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

خاتمہ

اللہ عزوجل کے فضل وکرم سے "تحفۃ حدیث الخیر الأنعام ﷺ" کی ترتیب و تکمیل کی سعادت حاصل ہوئی۔اِس مختصر مجموعۂ احادیث کا مقصد احادیثِ مبارکہ کی تعلیم و اشاعت، سنتِ نبوی ﷺ سے محبت پیدا کرنااور مسلمانوں کوان پر عمل کی ترغیب دیناہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاہے کہ وہ اس ادنیٰ سی کاوش کواپنی بارگاہ میں شرفِ قبول عطا فرمائے، اسے مرتبہ، ان کے والدین، اساتذۂ کرام اور جملہ معاونین کے لیے ذریعۂ نجات بنائے،اوراس کتاب کوپڑھنے،پڑھانےاوراس پر عمل کرنے والوں کودنیاوآخرت کی سعادتیں نصیب فرمائے۔

اگراِس کتاب میں کوئی خوبی ہے تووہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے،اوراگر کہیں کوئی کمی یا لغزش رہ گئی ہوتووہ میری کم علمی کا نتیجہ ہے۔اہلِ علم سے اصلاح کی درخواست اور تمام قارئین سے دعاؤں کی التماس ہے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

التماسِ دعا

اگراِس مختصر کاوش سے کسی قاری کو دینی نفع حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اِس کے شرفِ قبولیت کی دعا فرمائیں، نیز مؤلفہ (کنیز تاج الشریعہ)، اِن کے والدین، اساتذۂ کرام، مرشدِ برحق تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور جملہ اہلِ ایمان کے لیے دعائے مغفرت وایصالِ ثواب فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اِس ادنیٰ سی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے ہم سب کے لیے دنیا وآخرت میں ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمّت بالخیر

تمّت بعونِ اللہ تعالیٰ وحُسنِ توفیقہ

جامعۃ البنات فیضان ردائے فاطمہ فاؤنڈیشن
Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب کے بارے میں

یہ کتاب علم حادیث سے متعلق چند بنیادی مباحث اور چالیس منتخب احادیث مبارکہ پر مشتمل ہے۔ اس میں مختلف دینی، اخلاقی اور احیائی اور عملی علوم تصورات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان احادیث مبارکہ کے ذریعے قاری کو عمل، طیب اخلاق، محبتِ رسول ﷺ، اور دنیا و آخرت کی کامیابی کی راہ نمایاں ملتی ہے۔ یہ کتاب دلوں کو ہدایت دیتی ہے، عمل میں اخلاص پیدا کرتی ہے، اور زندگی کو سنتِ نبی ﷺ کے مطابق ڈھالنے کی ترغیب دیتی ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
قال اللہ تعالیٰ
انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا ان اللہ
Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation

جامعۃ البنات فیضان ردائے فاطمہ فاؤنڈیشن

Jamia-Al-Banat Faizan-E-Rada-E-Fatima Foundation